رکھتے ہیں۔ اردو اور پنجابی میں بیگانگی کو دُور کرنے اور اردو کے دامن کو وسعت دینے کے لیے یہ عمل بالکل ناگزیر ہے۔کتاب کے مصنف بلاشبہ پنجابی زبان کے شیدائی ہیں مگر ان کے اندازِ فکر میں توازن اور تعمیر کا پہلو نمایاں ہے۔ وہ پنجابی زبان کی آڑ میں علاقائی عصبیتیں اُبھارنا اور ملت کے شیرازے کو منتشر کرنا نہیں چاہتے بلکہ اسے اردو زبان کے قریب لا کر ان کے درمیان بعد کو دُور کرنے کے لیے متمنی نظر آتے ہیں۔

ذخیرۂ الفاظ کو مختصر عنوانات کے تحت درج کیا گیا ہے اور ہر لفظ کی مختصر طور پر اردو زبان میں تشریح بھی کر دی گئی ہے۔

مرکزی اردو بورڈ نے اسے ٹائپ میں نہایت اچھے معیار پر شائع کیا ہے۔ قیمت بالکل مناسب ہے۔

ریاض الاذکار | تالیف: حافظ گوہر دین صاحب۔ ملنے کا پتہ چک ۲۴۴ گ۔ب۔ ڈاک خانہ خاص، براستہ جڑانوالہ، ضلع لائل پور۔ صفحات: ۱۲۳۔ قیمت ۷۵ پیسے۔

کتاب کے مصنف ایک صاحبِ دل بزرگ ہیں جنہوں نے اپنی عمر کا بیشتر حصہ تبلیغِ دین میں گزارا ہے۔ زیرِ تبصرہ کتاب بھی ان کے اسی جذبۂ تبلیغ کی مظہر ہے۔ اس میں محترم حافظ صاحب نے اسلامی تعلیمات کو بڑے سادہ اور سہل انداز میں قلمبند کیا ہے۔

یہ مختصر سی کتاب بڑی مفید ہے۔ ہم اس کے مطالعہ کی سفارش کرتے ہیں۔

زندگی | تالیف، پروفیسر اسرار احمد سہاروی صاحب۔ شائع کردہ: ادارہ مطبوعات انجمن طلبائے ادب ۲۴/بی سٹلایٹ ٹاؤن، گوجرانوالہ۔ صفحات ۱۰۹۔ قیمت دو روپے۔

یہ ایک اخلاقی ناول ہے جس میں معاشرتی مسائل کو فنی مہارت کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ مصنف کے اپنے الفاظ میں اس ناول کے لکھنے میں ان کا مقصد یہ ہے کہ ضدی اور ظالم قسم کے ماں باپ اور نامعقول قسم کی ساس، نندیں، اس آئینہ میں اپنی صورت دیکھنے کی کوشش کریں کہ کس طرح اپنی عاقبت نااندیشی سے اپنے جگر گوشوں کو قبر میں سُلانے کا سامان مہیا کر دیتی ہیں۔ یہ ناول ضبطِ نفس، عفت و پاکدامنی اور خلوص نیت جیسی بلند انسانی اقدار کو اُبھار کر سامنے